بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ✦ عَسٰی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴ ربوہ

روزنامہ
الفضل
ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

فون ۴۴۹

جلد ۷۲/۳۷ | ہفتہ ۲۱ ربیع الثانی ۱۴۰۳ھ ۵ تبلیغ ۱۳۶۲ ہش ۵ فروری ۱۹۸۳ء | نمبر ۳۰

اخبارِ احمدیہ

ربوہ : ۳ تبلیغ / صلح ۔ حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے بارے میں آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ
طبیعت ضعف اور پیٹ کی خرابی کی وجہ سے ناساز ہے۔ ٹانگ درد میں اب افاقہ ہے۔
احباب کرام خاص توجہ اور التزام سے حضرت سیدہ موصوفہ کی کامل شفایابی اور برکتوں اور فضلوں سے معمور طویل زندگی عطا ہونے کے لیے دردِ دل سے دعائیں کرتے رہیں۔ مولا کریم اپنے فضل سے جلد صحت عطا کرے۔ آمین ؛

گھانا میں ایک وزیر اعلیٰ کی طرف سے جماعت احمدیہ کی خدمات کو خراج تحسین

ایک سابق قائمقام صدر کی طرف سے جماعتِ احمدیہ کی علمی خدمات کا اعتراف

گھانا (مغربی افریقہ) میں جماعت احمدیہ کی تبلیغی مساعی اور اس کے خوشکن نتائج !

مکرم عبدالوہاب بن آدم امیر و مشنری انچارج گھانا اطلاع دیتے ہیں کہ ایسٹرن اور سنٹرل ریجن کی جماعتی کانفرنس میں شمولیت اور افتتاحی اور اختتامی خطاب کا موقعہ میسر آیا۔ سنٹرل ریجن کی کانفرنس کے موقعہ پر ایک لاکھ پچاس سیڈیز (جو قریباً ساڑھے پانچ لاکھ روپیہ پاکستانی کے برابر ہے) کی مالی قربانی پیش کی گئی۔ جب کہ ایسٹرن ریجن کی کانفرنس کے موقعہ پر قریباً دو لاکھ روپیہ پاکستانی کے برابر قربانی پیش کی گئی۔ ان کانفرنسوں میں حضور کی تلاوت قرآن کریم بذریعہ کیسٹ سنائی گئی جو احباب کے ازدیاد ایمان کا موجب ہوئی۔

ایسٹرن کانفرنس کے موقعہ پر وزیر اعلیٰ کے نمائندہ نے ان کی تقریر پڑھ کر سنائی۔ جس میں وزیر اعلیٰ نے جماعت احمدیہ کی خدمت کا ذکر کرتے ہوئے خراج تحسین ادا کیا۔ اخبار گھانین ٹائمز نے اپنی اشاعت ۱۴ دسمبر ۱۹۸۲ء میں وزیر اعلیٰ کی تقریر کا ذکر کیا۔

سیکرٹری P.N.D.C لیفٹیننٹ کرنل آئی او امپوبا نے کانفرنس میں شرکت کی اور اپنی تقریر میں انہوں نے جماعت، ملک کی سماجی ترقی میں جو حصہ لے رہی ہے اُس کا ذکر کیا۔

علاقہ کے چیف اماؤنٹ بھی کانفرنس کی کارروائی سننے کے لئے تشریف لائے۔ کانفرنس کی خبر ملکی ریڈیو پر بھی نشر کی گئی۔

چار گھانین طلباء کو وظائف

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ کی سکیم کے تحت بلا تفریق مذہب و ملت گھانا کے چار طلباء کو پاکستان میں اعلیٰ تعلیم کے حصول کیلئے جماعت کی طرف سے وظائف دئے گئے۔ ان کی پاکستان روانگی سے قبل ان کے اعزاز میں مشن ہاؤس میں استقبالیہ دیا گیا۔ اس موقعہ پر وزیر زراعت، زراعت کے پرنسپل سیکرٹری۔ وزارت زراعت کے پرنسپل سیکرٹری۔ وزارت تعلیم اور وزارت خارجہ کے نمائندوں نے شرکت کی اور جماعت کی اس خدمت کی برملا تعریف کی۔

ملک کی زرعی ترقی

ملک کی زرعی ترقی میں بھی جماعت عملاً حصہ لے رہی ہے مکرم مرزا مسرور احمد صاحب نے اس بارہ میں تین سکیمیں بنا کر منظوری کے لئے بھجوائیں۔

احمدیہ مسلم سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن کا قیام

گھانا یونیورسٹی اور دیگر اعلیٰ تعلیمی اداروں کے احمدی طلباء کی ایسوسی ایشن قائم کی گئی۔ اور عہدیداران کا انتخاب کروایا۔

اساچیر احمدیہ سیکنڈری سکول کی عمارت کا افتتاح

احمدیہ سیکنڈری سکول اساچیر میں ایک کلاس روم بلاک کی عمارت اور ہیڈ ماسٹر صاحب کے مکان کی تکمیل پر اس کی افتتاحی تقریب میں علاقہ کے مسلمان، عیسائی، بت پرست سبھی شریک ہوئے۔ علاقہ کے چیف اماؤنٹ چیف NANA AKYEIN نے جماعت کی علمی خدمات کی تعریف کرتے ہوئے کہا۔ جماعت احمدیہ ایک ایسی مذہبی تنظیم ہے جو اس علاقہ کی بے لوث خدمت کر رہی ہے۔ چیف ڈاکٹر کوامے مکروما کی ملک سے غیر حاضری میں قائمقام صدر مملکت بھی رہے ہیں۔ اس تقریب کی خبر ملکی ریڈیو پر نشر کی گئی اور گھانین ٹائمز کی سات دسمبر کی اشاعت میں بھی خبر شائع ہوئی۔

بعض حاسدوں نے سکول کی زمین کے متعلق جھگڑا کھڑا کیا۔ لیکن بفضلہ تعالیٰ اس کا اثر جماعت کی مقبولیت میں اضافہ کی صورت میں ہوا۔ لوگوں نے برملا ان کی مذمت کی کہ ملک کی علمی ترقی میں یہ لوگ روک ڈال رہے ہیں۔

گائڈنس اخبار

ملک میں اقتصادی بحران کے باوجود ہمارا اخبار جو واحد اسلامی اخبار ہے باقاعدگی سے شائع ہو رہا ہے جلسہ سالانہ ربوہ پر اخبار نے جو اداریہ لکھا اُسے ریڈیو اور ٹی وی پر پڑھ کر سنایا گیا۔

ملکی ترقی کیلئے دعا

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی تحریک پر چالیس روز تک ملکی ترقی کے لئے دعا کی تحریک بذریعہ سرکلر زور اخبار کانفرنس کی گئی۔ اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کی ان دعاؤں کو قبول فرمائے۔

ربوہ کے جلسہ سالانہ میں شرکت

سیدہ عطاء المحسن عطاء صاحب مشنری یوسف یاسین صاحب جامعہ کے فارغ التحصیل ہیں جلسہ سالانہ ربوہ کے لئے روانہ ہوئے۔ ان دنوں ملکی حالات کی وجہ سے زرمبادلہ کی مشکلات کی وجہ سے ٹکٹ ملنا بہت دشوار تھا لیکن اللہ تعالیٰ نے یہ مشکل بھی حل کر دی۔ متعلقہ حکام اور وزراء کے ہم مشکور ہیں کہ انہوں نے ذاتی توجہ سے اس مسئلہ کو بھی حل کر دیا۔ چنانچہ تین آدمیوں کا یہ وفد جلسہ سالانہ ربوہ میں شامل ہوا۔ فالحمد للہ۔

۷ ماہ میں بے مثال وصولی

مکرم عبدالوہاب صاحب بن آدم نے گھانا سے لکھا ہے کہ محض خدا تعالیٰ کے فضل سے مئی تا نومبر ۸۲ء صرف سات ماہ میں گذشتہ سات سال کی وصولی کا ۷۰ فیصد چندہ جوبلی فنڈ وصول ہوا ہے
الحمد للہ علیٰ ذالک
احباب سب چندہ دہندگان کیلئے دعا کریں اللہ تعالیٰ ان کے اموال و نفوس میں برکت ڈالے۔ آمین
(وکیل صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

"الفضل کی اشاعت دس ہزار تک پہنچانا ہمارے پیارے آقا کی خواہش ہے — یہ بات یاد رکھیئے۔"

قابل تقلید ⟸ ایمان افروز

سیدنا و امامنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد پر بیرون پاکستان کے مخلصین کی خدمت میں یہ اپیل بھجوائی گئی تھی کہ امریکہ و کینیڈا سے جو دوست کم از کم ۳۰۰ ڈالر کا وعدہ تحریک جدید کریں گے۔ وہ تحریک جدید "معاونین خصوصی" کی صفِ اوّل میں شامل ہوں گے اور جو ۵۰ ڈالر تک دیں گے وہ صفِ دوم میں سمجھے جائیں گے۔ اسی طرح دوسرے ممالک سے جو کم از کم یکصد پاؤنڈ کے برابر ادا کریں گے وہ صفِ اوّل کے مجاہد ہوں گے اور جو پچاس پاؤنڈ تک دیں گے وہ صفِ دوم کے مجاہد سمجھے جائیں گے۔ چنانچہ مخلصین کی ایک اچھی تعداد نے اس تحریک پر لبیک کہا اور بعض نے کم از کم معیار سے کہیں بڑھ کر تحریک جدید کے جہاد کے لئے اپنے اموال پیش کر دیئے۔ یہ مخلصین احباب جماعت کی خصوصی دعاؤں کے مستحق ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کی اس نمایاں قربانی کو شرفِ قبولیت سے نوازے اور ہر آن ان کا معین و مددگار رہے۔ آمین۔

۱۔ مکرم راجہ نصیر محمود صاحب	امریکہ	۶۰۰۰	ڈالر	نقد ادائیگی
۲۔ " ڈاکٹر لئیق احمد صاحب	"	۱۰۰۰	"	"
۳۔ " ڈاکٹر حمید الرحمٰن صاحب	"	۱۰۰۰	"	"
۴۔ " ڈاکٹر سید جعفر علی صاحب	"	۱۰۰۱	"	"
۵۔ " ڈاکٹر مسعود قاضی صاحب		۲۰۰۰	"	"
۶۔ " ڈاکٹر صلاح الدین شمس صاحب		۱۰۰۱	"	"

(وکیل المال ثانی تحریک جدید ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴ ۔ پبلشر مسعود احمد ۔ پرنٹر سید عبدالحی ۔ مطبع ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقام اشاعت دفتر روزنامہ الفضل دارالرحمت غربی ربوہ ۔ قیمت ۵۵ پیسے

روزنامہ الفضل ربوہ

۲۱ ربیع الثانی ۱۴۰۳ھ

۵ تبلیغ ۱۳۶۲ ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رضائے الٰہی کے حصول کو مطمح بنانے کی اہمیت

اللہ تعالےٰ نے قرآن مجید میں ایسے لوگوں کو عذاب شدید سے ڈرایا ہے جو اپنے رب کو فراموش کر کے ہمہ تن دنیا کے ہی ہو کر رہ جاتے ہیں اور فانی دنیا کے عیش و آرام پر راضی ہو کر مطمئن ہو جاتے ہیں کہ گویا انہوں نے اپنی زندگی کا مقصد پا لیا ہے اللہ تعالےٰ ایسے لوگوں کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:۔

اِنَّ الَّذِیْنَ لَا یَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا وَرَضُوْا بِالْحَیٰوۃِ الدُّنْیَا وَاطْمَاَنُّوْا بِھَا وَالَّذِیْنَ ھُمْ عَنْ اٰیٰتِنَا غٰفِلُوْنَ ۙ اُولٰٓئِکَ مَاْوٰھُمُ النَّارُ بِمَا کَانُوْا یَکْسِبُوْنَ ۝

(یونس آیت ۸)

یعنی وہ لوگ جو ہم سے ملنے کی امید نہیں رکھتے اور دنیا ہی کی زندگی پر راضی ہو گئے ہیں اور اس پر انہوں نے اطمینان پکڑ لیا ہے اور اسی کے ہو کر رہ گئے ہیں اور وہ لوگ جو ہمارے نشانوں سے غافل ہو گئے ہیں ان کا ٹھکانہ ان کی اپنی کرتوتوں کی وجہ سے یقیناً دوزخ کی آگ ہے۔

ایسے دنیاداروں اور دنیا کے فانی عیش پر مر مٹنے والوں کے بالمقابل اللہ تعالیٰ نے اپنے خاص بندوں کا بھی ذکر کیا ہے جو معاشرتی ذمہ داریاں پوری کرنے کے باوجود دنیا سے دل برداشتہ رہتے ہیں۔ ان کا مطمح نظر یہ ہوتا ہے کہ انہیں دنیا کا آرام میسر آئے یا نہ آئے ان کا خدا ان سے راضی ہو جائے اور ہمیشہ راضی رہے۔ اللہ تعالےٰ نے اپنے ان خاص بندوں کی صفت ہی یہ بیان کی ہے کہ:۔

یَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنْ رَّبِّھِمْ وَرِضْوَانًا ۫

(المائدہ آیت ۳)

وہ (ہمہ وقت) اپنے رب کے فضل اور اس کی رضا کی تلاش میں (رہتے) ہیں

اپنے ایسے بندوں کو بہترین انجام کی بشارت دیتے ہوئے فرماتا ہے:۔

یُبَشِّرُھُمْ رَبُّھُمْ بِرَحْمَۃٍ مِّنْہُ وَرِضْوَانٍ وَّجَنّٰتٍ لَّھُمْ فِیْھَا نَعِیْمٌ مُّقِیْمٌ ۝ خٰلِدِیْنَ فِیْھَآ اَبَدًا ؕ اِنَّ اللّٰہَ عِنْدَہٗٓ اَجْرٌ عَظِیْمٌ ۝

(التوبہ آیات ۲۱، ۲۲)

ان کا رب ان کو اپنی خاص رحمت، اپنی رضا اور ایسے باغات کی بشارت دیتا ہے جن میں ان کے لئے دائمی نعمتیں ہیں۔ وہ ان باغات میں ہمیشہ رہیں گے۔ یاد رکھو اللہ کے پاس یقیناً بہت بڑا اجر ہے۔

دنیا اور اس کی زینتوں کے پیچھے بھاگنے والوں اور رضائے الٰہی کے طالبوں اور ان دونوں قسم کے لوگوں کے ایک دوسرے سے مختلف انجام کا علیحدہ علیحدہ ذکر کرنے کے بعد اللہ تعالےٰ نے یہ بتایا ہے کہ دنیادار اور رضائے الٰہی کے طلب گار کبھی ایک جیسے نہیں ہو سکتے۔ دونوں کے مابین زمین و آسمان کا فرق ہے اور اسی نسبت سے ان کا انجام بھی ایک دوسرے سے مختلف ہی نہیں بلکہ متضاد واقع ہوا ہے۔ یہ بتانے کے لئے اس نے ایسا اسلوب اختیار کیا ہے کہ لوگ سوچیں اور غور کریں کہ انہیں دونوں میں سے وہ راہ اختیار کرنی چاہیئے جو دائمی لحاظ سے بہتر اور افضل و اعلےٰ ہے چنانچہ فرماتا ہے:۔

اَفَمَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَ اللّٰہِ کَمَنْۢ بَآءَ بِسَخَطٍ مِّنَ اللّٰہِ وَمَاْوٰىہُ جَھَنَّمُ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِیْرُ ۝ ھُمْ دَرَجٰتٌ عِنْدَ اللّٰہِ ؕ وَاللّٰہُ بَصِیْرٌۢ بِمَا یَعْمَلُوْنَ ۝

(آل عمران آیات ۱۶۳-۱۶۴)

یعنی کیا وہ لوگ جو اللہ کی رضا کی پیروی کرتے ہیں ان (دنیاداروں) کی مانند ہو سکتے ہیں جو اللہ کے غضب کے مورد ہوں اور ان ٹھکانہ جہنم ہو؟ اور کیا ہی برا ہے یہ ٹھکانہ! اللہ کے نزدیک یہ دونوں گروہ مختلف مقامات رکھتے ہیں۔ اللہ ان دونوں کے اعمال کو دیکھ رہا ہے۔

پھر اللہ تعالےٰ نے واضح فرمایا ہے کہ جو مومن مرد اور مومن عورتیں محض رضائے الٰہی کی خاطر اعمال صالحہ بجا لاتے ہیں اور دنیا کے حصول کو اپنا مطمح نظر نہیں بناتے انہیں اللہ تعالےٰ اپنی خاص رضا سے ضرور نوازے گا۔ اور اس رضائے خاص سے بہرہ ور ہونا بہت ہی عظیم الشان کامیابی ہے۔ چنانچہ ایسے مومنوں کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:۔

وَعَدَ اللّٰہُ الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِھَا الْاَنْھٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْھَا وَمَسٰکِنَ طَیِّبَۃً فِیْ جَنّٰتِ عَدْنٍ ؕ وَرِضْوَانٌ مِّنَ اللّٰہِ اَکْبَرُ ؕ ذٰلِکَ ھُوَ الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ ۝

(التوبہ آیت ۷۲)

یعنی اللہ نے مومن مردوں اور مومن عورتوں سے ایسے باغات کا وعدہ کر رکھا ہے جو نہروں سے شاداب ہوں گے اور وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے اور ایسی فرحت بخش رہائش گاہوں کا وعدہ کر رکھا ہے جو ان جاودانی باغات میں ہوں گی۔ اور سب سے بڑھ کر یہ کہ ان کو اللہ کی خوشنودی نصیب ہوگی اور اللہ کی خوشنودی کا نصیب ہونا بہت ہی بڑی کامیابی ہے۔

خدا تعالےٰ کا منشاء یہ ہے کہ مومن دنیا کو اپنا مطمح نظر نہ بنائیں بلکہ دنیا کمانے میں بھی رضائے الٰہی کو مقدم رکھیں۔ تا وہ اللہ تعالےٰ کے دائمی انعاموں کے وارث بنیں۔ یہی وہ قابل تقلید نمونہ ہے جو صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی کامل پیروی اور اتباع کر کے اپنی زندگیوں میں پیش کیا۔ اور رضائے الٰہی کے بلند مقام پر فائز ہوئے اور اللہ تعالےٰ نے انہیں رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمْ وَرَضُوْا عَنْہُ کے معزز خطاب سے سرفراز فرمایا۔ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم کے اسی نمونہ کو از سر نو احیاء کی غرض سے اللہ تعالےٰ نے سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کو دنیا میں بھیجا ہے۔ آپ نے اپنے متبعین کی زندگیوں میں اس نمونہ کو قائم کیا۔ یہی آئندہ نسلوں اور بعد میں آنے والوں کے لئے آپ کی تاکیدی نصیحت ہے کہ وہ دنیا کو عزیز نہ رکھیں بلکہ رضائے الٰہی کے حصول کو اپنا مطمح نظر بنائیں تا وہ اس کی پناہ میں آجائیں اور ہر قسم کے خطرات سے محفوظ ہو کر اس کے دائمی انعاموں کے وارث بنیں۔ ہم آپ کی ایسی ہی ایک بیش قیمت نصیحت پر اپنی ان معروضات کو ختم کرتے ہیں۔ آپ فرماتے ہیں:۔

"کوئی شخص کامل مومن نہیں ہوتا جب تک اللہ تعالےٰ کی راہ میں مرنا دنیا کی زندگی سے وہ مقدم نہ کرے۔ پھر یہ کیسا گراں مرحلہ ہے۔ ان لوگوں کے لئے جنہوں نے دنیا کی حیات کو عزیز سمجھا۔ خدا تعالےٰ کی راہ میں مرنے کے یہ معنی نہیں کہ انسان خواہ مخواہ لڑائیاں کرتا پھرے۔ بلکہ اس سے یہ مراد ہے کہ خدا تعالےٰ کے احکام اور اوامر کو، اس کی رضا کو اپنی تمام خواہشوں اور آرزوؤں پر مقدم کرے اور پھر اپنے دل میں غور کرے کہ کیا وہ دنیا کی زندگی کو پسند کرتا ہے یا آخرت کو۔ خدا کی راہ میں اگر اس پر مصائب اور شدائد بھی پڑیں تو وہ ایک لذت اور خوشی کے ساتھ انہیں برداشت کرے اور اگر جان بھی دینی پڑے تو تردد نہ ہو۔ بس یہی وہ امر ہے جو میں اپنی جماعت میں پیدا کرنا چاہتا ہوں کہ ان میں صحابہ کرامؓ کا نمونہ قائم ہو ... تمہیں چاہیئے کہ خالصۃً اللہ کے لئے ہو جاؤ۔ اگر تم اللہ کی رضا جوئی کو مقدم کرو گے تو یقیناً سمجھو دنیا میں بھی ذلیل اور خوار نہیں رہو گے۔ اللہ تعالےٰ کو اپنے بندوں کے لئے غیرت ہوتی ہے۔ وہ خود ان کا تکفل فرماتا ہے۔ اور ہر قسم کی مشکلات سے انہیں نجات اور مخلصی عطا فرماتا ہے۔ میں یقیناً جانتا ہوں اور کہتا ہوں کہ اگر تم میں وہ تخم بویا گیا جو صحابہؓ میں بویا گیا تھا تو اللہ تعالےٰ ہر طرح سے اپنے فضل کرے گا۔ ایسے شخص پر کوئی حملہ نہیں کر سکتا۔ اس امر کو خوب یاد رکھو۔ اگر خدا تعالےٰ کے ساتھ سچا اور مضبوط تعلق قائم ہو جائے تو پھر کسی کی دشمنی کی کیا پروا ہو سکتی ہے۔"

(ملفوظات جلد ہشتم صفحہ ۸۴-۸۵)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قسط ۱

انبیاء علیہم السلام کی بعثت کی مشترکہ غرض

اخوت و مودت

مکرم سلطان احمد صاحب پیر کوٹ فاضل ۔ ربوہ

انبیائے کرام دنیا میں اختلافات کو مٹانے اور اتحاد خیال پیدا کرنے کے لیے آتے ہیں مگر ہوتا یہ ہے کہ لوگ اپنے اختلافات مٹا کر اس کی مخالفت کرنے لگ جاتے ہیں۔ خدا تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے۔

بَعَثَ اللّٰهُ النَّبِيّٖنَ مُبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ ۔ وَاَنْزَلَ مَعَهُمُ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ لِيَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ فِيْمَا اخْتَلَفُوْا ۔

(البقرہ آیت ۲۱۴)

اللہ تعالیٰ نے انبیاء کو مبشر اور منذر بنا کر بھیجا اور ان کے ساتھ حق پر مشتمل کتاب نازل کی تاکہ وہ (یعنی اللہ) لوگوں کے درمیان ان باتوں کے متعلق جن میں انہوں نے اختلاف کیا تھا فیصلہ کرے۔

حضرت عیسیٰ علیہ السلام جب مبعوث ہوئے تو انہوں نے اپنی قوم کو کہا۔

قَدْ جِئْتُكُمْ بِالْحِكْمَةِ وَلِاُبَيِّنَ لَكُمْ بَعْضَ الَّذِيْ تَخْتَلِفُوْنَ فِيْهِ ۔

(زخرف ۶۴)

میں تمہارے پاس حکمت کی باتوں کے ساتھ آیا ہوں اور اس لیے آیا ہوں تاکہ تمہیں بعض وہ باتیں سمجھا دوں جن میں تم اختلاف کرتے ہو۔

حضرت اقدس فرماتے ہیں:۔

"تمام انبیاء کرام کی بعثت کی اغراض میں ایک اشتراک پایا جاتا ہے ان کی بعثت کی بڑی غرض یہ ہوتی ہے کہ خدا تعالیٰ کی حقیقی اور سچی محبت قائم کی جائے اور بنی نوع انسان اور اخوان کے حقوق اور محبت میں ایک خاص رنگ پیدا کیا جاوے اور جب تک یہ باتیں نہ ہوں تمام امور صرف رسمی ہوں گے۔"

(ملفوظات جلد ۳ صفحہ ۹۵)

ایک اور موقع پر آپ نے فرمایا:۔

"جو خدا کی طرف سے آتا ہے وہ ضرور اپنے دشمن بنا لیتا ہے کیونکہ اس کو پاک جماعت تیار کرنا پڑتی ہے جس میں سچا تقویٰ و طہارت ہو اور سچی اخوت ہو۔"

(ملفوظات جلد ۵ صفحہ ۱۱۹)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور تربیت اخلاق:۔

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی بعثت سے قبل دنیائے عرب میں جو آپ کی پہلی مخاطب تھی ہر طرف فساد ہی فساد برپا تھا۔ نہ تو ان میں جماعتی اور قومی اتحاد اور اتفاق پایا جاتا تھا۔ اور نہ وہ متحد الخیال تھے۔ ہر خاندان نے اپنا اپنا بت بنایا ہوا تھا جس کی وہ پوجا کرتا تھا۔ گویا ہر خاندان کا علیحدہ اپنا فرضی خدا تھا وہ چھوٹی چھوٹی باتوں پر باہم لڑتے اور جب ایک دو قبائل میں جنگ چھڑ جاتی تو وہ جنگ نسلوں تک چلی جاتی۔ ختم ہونے ہی میں نہ آتی۔ لوگ وحشی جانوروں کی طرح تھے۔ بدکاریاں کرتے اور ان پر مجالس میں فخر کرتے شاعر دریدہ دہنی سے عورتوں کی بے عزتی کرتے بیٹیوں کو اس عار کی وجہ سے قتل کر دیا جاتا کہ شرکاء میں سے کوئی ان کا داماد نہ ہو تنگ دستی کے خوف سے اولاد کو قتل کر دیا جاتا بیٹوں اور بھائیوں کا گوشت کھا لیتے۔ لوگوں کو لوٹتے کمزوروں پر ظلم توڑتے ان کا ناحق مال کھاتے۔ کشت و خون ان کا دلچسپ مشغلہ تھا۔ غرض وہ تمام ایسے عیوب میں گرفتار تھے جو باہمی اخوت اور بھائی چارہ کے قاتل ہیں جن کی وجہ سے اتحاد و اتفاق مٹ جاتا ہے وحدت ختم ہو جاتی ہے۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم مبعوث ہوئے تو آپ نے ان وحشیوں کو رہنے سہنے کے آداب سکھائے انہیں انسان بنایا۔ بت پرستی سے ہٹا کر انہیں خدا تعالیٰ کے حضور سربسجود کر دیا بدیوں اور ظلم و تعدی میں ملوث و مبتلا ہونے کی بجائے انہوں نے ظلم و ستم کے خلاف اپنی جان کی بازی لگا دی عورت کی عزت و حرمت قائم کی۔ باہم محبت و پیار اور اخوت و مودت کا سبق اور باہم رہنے کا سلیقہ سکھایا۔

باہمی اختلاف کرنے والوں اور قتل و غارت کے عادی اور وحشی لوگوں کو آداب معاشرت سکھانے اور ان میں باہم بھائی چارہ اور اخوت پیدا کرنے کے لیے ضروری تھا کہ نرمی۔ محبت اور شفقت سے انہیں بلایا جاتا، انہیں نیکیوں کی طرف مائل کیا جاتا۔ بدیوں سے انہیں نفرت دلائی جاتی۔ اس لیے اللہ تعالیٰ نے محمد رسول اللہ صلی اللہ وسلم کو حکم دیا۔

وَاخْفِضْ جَنَاحَكَ لِمَنِ اتَّبَعَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۔ (شعراء ۲۱۶)

جو لوگ تیرے پاس مومن بن کر آئیں ان کیلئے محبت کا بازو جھکا دے

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت و شفقت

مخاطب قوم کی مخالفت اور شدید عداوت کے باوجود ان سے نرمی محبت اور شفقت کا سلوک کوئی آسان امر نہیں تھا۔ ہاں اگر خدا تعالیٰ کی تائید و نصرت شامل حال ہو تو ایسا کرنا ممکن ہو سکتا ہے چنانچہ اللہ تعالیٰ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو مخاطب کرتے ہوئے فرماتا ہے۔

فَبِمَا رَحْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ لِنْتَ لَهُمْ وَلَوْ كُنْتَ فَظًّا غَلِيْظَ الْقَلْبِ لَانْفَضُّوْا مِنْ حَوْلِكَ فَاعْفُ عَنْهُمْ وَاسْتَغْفِرْ لَهُمْ وَشَاوِرْهُمْ فِي الْاَمْرِ ۔ (آل عمران ۱۶۰)

تو اس عظیم الشان رحمت کی وجہ سے جو اللہ کی طرف سے تجھے دی گئی ہے ان کے لیے نرم واقع ہوا ہے۔ اگر تو بداخلاق اور سخت دل ہوتا تو یہ لوگ تیرے گرد سے تتر بتر ہو جاتے پس تو انہیں معاف کر دے اور ان کے لیے خدا سے بخشش مانگ اور حکومت کے معاملات میں ان سے مشورہ لیا کر۔

پھر مومنوں کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا:۔

لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ اَنْفُسِكُمْ عَزِيْزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيْصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ۔

(توبہ آیت: ۱۲۸)

اے مومنو تمہارے پاس تمہاری قوم کا ایک فرد رسول بن کر آیا ہے تمہارا تکلیف میں پڑنا اس پر شاق گزرتا ہے اور وہ تمہارے خیر کا بہت بھوکا ہے۔ اور مومنوں کے ساتھ محبت کرنے والا اور بہت کرم کرنے والا ہے

ان آیات قرآنیہ میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی معرفت آپ کے متبعین کو یہ حکم دیا گیا ہے کہ ۱۔ وہ باہم محبت و پیار سے رہیں۔ ۲۔ ایک دوسرے سے بداخلاقی اور سنگدلی سے پیش نہ آئیں ۳۔ اگر کسی بھائی سے کوئی غلطی ہو جائے تو اسے بجائے جھڑکنے اور اس پر غضب آلود ہونے کے درگزر سے کام لینا چاہیئے۔

۴۔ کسی کے عیوب کو پھیلانے کی بجائے اس کے لیے اللہ تعالیٰ سے دعا کریں تا وہ ان گناہوں سے نجات پا جائے۔

۵۔ باہم کاموں میں ایک دوسرے سے مشورہ لینا بھی اخوت و مودت پیدا کرنے کا ذریعہ ہے۔

۶۔ دوسرے کی بھلائی کا خواہاں رہنا چاہیئے۔ اور اسکی تکلیف کو اپنی تکلیف سمجھنا چاہیئے

یہ ساری باتیں اخوت و مودت باہمی کو پیدا کرتی ہیں۔ نفرت و کدورت اور عداوت کا قلع قمع کرتی ہیں۔ اگر ان اصولوں کو اپنایا جائے تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے ایک حسین معاشرہ پیدا ہو جاتا ہے

افتراق و تشتت سے بچنے کا طریق

باہمی اتفاق و اتحاد پیدا کرنے اور افتراق و تشتت سے بچنے کے لیے اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے۔

وَاعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِيْعًا وَّلَا تَفَرَّقُوْا ۔ وَاذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ اِذْ كُنْتُمْ اَعْدَآءً فَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهٖٓ اِخْوَانًا وَكُنْتُمْ عَلٰى شَفَا حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ فَاَنْقَذَكُمْ مِّنْهَا كَذٰلِكَ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ ۝ وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ تَفَرَّقُوْا وَاخْتَلَفُوْا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْبَيِّنٰتُ ۔ وَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ۝

(آل عمران ۱۰۴، ۱۰۶)

تم سب کے سب اللہ کی رسی کو مضبوطی سے پکڑ لو اور پراگندہ مت ہو اور اللہ کا احسان جو اس نے تم پر کیا ہے یاد کرو کہ جب تم ایک دوسرے کے دشمن تھے اللہ نے تمہارے دلوں میں الفت پیدا کر دی جس کے نتیجہ میں تم اس کے احسان سے بھائی بھائی بن گئے۔ اور تم آگ کے ایک گڑھے کے کنارہ پر تھے مگر اس نے تمہیں اس سے بچا لیا اسی طرح اللہ تمہارے لیے آیات بیان کرتا ہے تاکہ تم ہدایت پاؤ اور تم ان لوگوں کی طرح نہ ہو جو کھلے کھلے نشانات آچکنے کے بعد پراگندہ ہو گئے اور انہوں نے باہم اختلاف پیدا کر لیا اور انہی لوگوں کے لیے اس دن بڑا عذاب مقدر ہے۔

سورۃ الحجرات میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ فَاَصْلِحُوْا بَيْنَ اَخَوَيْكُمْ وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ

مومنوں کا رشتہ آپس میں صرف بھائی بھائی کا ہے پس تم اپنے دو بھائیوں کے درمیان جو آپس میں لڑتے ہوں صلح کرا دیا کرو اور اللہ کا تقویٰ اختیار کرو تا کہ تم پر رحم کیا جائے۔

اس آیت میں بھائی چارے کو قائم رکھنے کا ایک بڑا ذریعہ یہ قرار دیا کہ جب بھی دو بھائی آپس میں جھگڑ پڑیں تو بجائے وہ جھگڑا بڑھانے کے باہم صلح کر لیا کریں اور یہ صلح صرف اللہ تعالیٰ کی خاطر ہو اور خلوص نیت سے ہو اس سے کوئی ذاتی غرض نہ ہو۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اخوت و مودت کو ضرر پہنچانے والی باتیں

باہمی اخوت و مودت اور اتحاد قومی کو بعض باتیں نقصان پہنچاتی ہیں وہ باہمی نفرت اور عداوت کا موجب بنتی ہیں ان سے بچنے کی تلقین فرمائی۔ فرمایا۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ مِّن قَوْمٍ عَسَىٰ أَن يَكُونُوا خَيْرًا مِّنْهُمْ وَلَا نِسَاءٌ مِّن نِّسَاءٍ عَسَىٰ أَن يَكُنَّ خَيْرًا مِّنْهُنَّ وَلَا تَلْمِزُوا أَنفُسَكُمْ وَلَا تَنَابَزُوا بِالْأَلْقَابِ بِئْسَ الِاسْمُ الْفُسُوقُ بَعْدَ الْإِيمَانِ وَمَن لَّمْ يَتُبْ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اجْتَنِبُوا كَثِيرًا مِّنَ الظَّنِّ إِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ إِثْمٌ وَلَا تَجَسَّسُوا وَلَا يَغْتَب بَّعْضُكُم بَعْضًا أَيُحِبُّ أَحَدُكُمْ أَن يَأْكُلَ لَحْمَ أَخِيهِ مَيْتًا فَكَرِهْتُمُوهُ وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ تَوَّابٌ رَّحِيمٌ۔

(الحجرات آیت:)

اے مومنو! کوئی قوم کسی قوم سے اسے حقیر سمجھ کر ہنسی مذاق نہ کرے ممکن ہے کہ وہ ان سے اچھی ہو اور نہ کسی قوم کی عورتیں دوسری قوم کی عورتوں کو حقیر سمجھ کر ان سے ہنسی مذاق کریں ممکن ہے کہ دوسری قوم یا حالات والی عورتیں ان سے بہتر ہوں اور نہ تم ایک دوسرے پر طعن کرو اور نہ ایک دوسرے کو برے ناموں سے یاد کیا کرو کیونکہ ایمان کے بعد اطاعت سے نکل جانا ایک بہت ہی برے نام کا مستحق بنا دیتا ہے (یعنی فاسق کا) اور جو بھی توبہ نہ کرے وہ ظالم ہوگا۔

اے ایمان والو! بہت سے گمانوں سے بچتے رہا کرو کیونکہ بعض گمان گناہ بن جاتے ہیں۔ اور تجسس سے کام نہ لیا کرو اور تم میں سے بعض بعض کی غیبت نہ کیا کریں کیا تم میں سے کوئی اپنے مردہ بھائی کا گوشت کھانا پسند کرے گا۔ اگر تمہاری طرف یہ بات منسوب کی جائے تو تم اس کو ناپسند کرو گے اور اللہ کا تقویٰ اختیار کرو۔ اللہ بہت قبول کرنے والا اور بار بار رحم کرنے والا ہے۔

گویا کسی قوم یا فرد کو حقیر جان کر تمسخر کرنا ایک دوسرے کو برے ناموں سے یاد کرنا ایک دوسرے پر بدظنی کرنا، ایک دوسرے کے عیوب تلاش کرنا ایک دوسرے کی غیبت کرنا جسے قرآن کریم نے اپنے بھائی کے گوشت کھانے کے مترادف قرار دیا ہے۔ ایسی چیزیں ہیں جو بھائی چارہ۔ اخوت و مودت اور اتحاد و اتفاق میں فساد کرنے والی ہیں۔ ان چیزوں سے اللہ تعالیٰ نے منع فرمایا اور ارشاد فرمایا۔ ایمان کے نتیجہ میں جب تم باہم بھائی بھائی بن گئے تو اس تعلق کو توڑنے اور خراب کرنے والی جو باتیں ہیں ان سے پرہیز کرو۔ اجتناب کرو تا یہ رشتہ تمہارا ہمیشہ قائم رہے۔

ایک اور چیز جو بھائی چارہ کے لیے سم قاتل ہے۔ وہ تکبر ہے انسان سمجھتا ہے کہ میں اپنے دولت و ثروت علم و رتبہ یا قوم اور قبیلہ کے لحاظ سے دوسروں سے برتر ہوں اس لیے وہ دوسروں کو حقیر جاننے لگتا ہے۔ اپنے کو دوسروں سے ممتاز جانتا ہے اس لیے وہ اس اخوت و مودت کو توڑنے والا بن جاتا ہے جو اسلام نے ان کے درمیان قائم کی ہے اللہ تعالیٰ بڑے لطیف پیرایہ میں اس برے خلق سے بھی منع فرمایا ہے۔ چنانچہ فرمایا۔

يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّا خَلَقْنَاكُم مِّن ذَكَرٍ وَأُنثَىٰ وَجَعَلْنَاكُمْ شُعُوبًا وَقَبَائِلَ لِتَعَارَفُوا إِنَّ أَكْرَمَكُمْ عِندَ اللَّهِ أَتْقَاكُمْ

(الحجرات)

اے لوگو! ہم نے تم کو مرد و عورت سے پیدا کیا ہے تمہیں قبیلوں میں تو صرف اس لیے تقسیم کیا ہے تا ایک دوسرے کو پہچان سکو۔ یا ہم متعارف ہو سکو۔ ورنہ کسی خاص قبیلہ سے تعلق رکھنا کسی کے لیے باعث شرف و بزرگی نہیں۔ اللہ کے نزدیک تم میں سے سب سے زیادہ معزز وہی ہے جو سب سے زیادہ متقی ہے۔ باقی

لجنہ کے سالِ رواں کے مقالہ کا عنوان اور شرائط

عنوان:- "اسلام کا نظام عدل"

شرائط:- ۱۔ مقالہ کے الفاظ چھ ہزار ہوں۔

۲۔ خوشخط اور فل سکیپ پیپر کے ایک طرف لکھا ہو۔

۳۔ مقالہ کی تیاری کے لیے زیر مطالعہ رکھی جانے والی کتب کی فہرست درج ہو۔

۴۔ حوالوں کا مکمل اندراج ہو۔

۵۔ مضمون کے آغاز میں وہ عناوین درج ہوں جن کے تحت مضمون کو ترتیب دیا گیا۔

۶۔ صاف ستھرے انداز سے اور مکمل شرائط کے ساتھ مقالہ پیش کیا جائے ورنہ بغیر پڑھے واپس لوٹا دیا جائیگا۔

۷۔ مقالہ دفتر میں وصول کئے جانے کی آخری تاریخ ۱۵ ستمبر ۱۹۸۳ء ہے۔ اس کے بعد کوئی مقالہ وصول نہیں کیا جائیگا۔ صدریں بھی اس بات کو نوٹ فرمالیں۔ مقالہ پر صدر کی تصدیق ہو کہ مقالہ لکھنے والے نے خود لکھا ہے۔

(سیکرٹری تعلیم لجنہ مرکزیہ)

حاصل مطالعہ

وفات حضرت خضر علیہ السلام

(مرسلہ:- مکرم ابوالاحسان صاحب۔ مربی سلسلہ ـــ ربوہ)

ماہنامہ "ترجمان الحدیث" لاہور میں حضرت خضر علیہ السلام کے متعلق ایک مضمون بالاقساط شائع ہو رہا ہے جو تحقیقی اعتبار سے لائق تحسین ہے۔ ماہ دسمبر ۱۹۸۲ء کے شمارہ میں جو قسط شائع ہوئی ہے اس میں ایک ذیلی عنوان "حضرت خضر علیہ السلام کی وفات" بھی ہے اس عنوان کے تحت فاضل مضمون نگار نے جو دلائل دیئے ہیں وہ درج ذیل ہیں۔

حضرت خضر علیہ السلام کی وفات

بلاشبہ حضرت خضر علیہ السلام بھی دیگر انبیاء کی طرح موت کی آغوش میں جا چکے ہیں۔ اگر انبیاء علیہم السلام کو ہمیشہ زندہ رہنا نصیب ہوتا تو ہمارے پیغمبر حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اس نعمت عظمیٰ کے زیادہ حقدار تھے کیونکہ آپؐ خاتم النبیین ہیں اور آپؐ کی کتاب آخری کتاب اور آپؐ کی رسالت تاقیامت باقی رہے گی۔ البتہ خود خالق حقیقی سے جا ملے ہیں۔ اب ہم حضرت خضر علیہ السلام کی وفات پر چند دلائل پیش کرتے ہیں۔

۱۔ حضرت امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ سے کسی نے حضرت خضر اور حضرت الیاس علیہ السلام کی زندگی کے متعلق سوال کیا تو آپؒ نے فرمایا یہ کیسے ہو سکتا ہے کہ وہ زندہ ہوں۔ حالانکہ پیغمبر علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنی وفات سے چند دن پہلے فرمایا تھا کہ آج جو ذی روح چیز نظر آ رہی ہے سو سال بعد روئے زمین پر ان میں سے کوئی زندہ نہیں ہوگی۔ بلکہ تمام موت کی لپیٹ میں آ جائے گی۔ اسی طرح صحیح مسلم میں حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا کہ آج جو چیز بھی خطہ ارضی پر زندہ ہے۔ سو سال کے بعد ختم ہو جائے گی۔

۲۔ بعض علماء سے حضرت خضر علیہ السلام کی زندگی کے متعلق سوال ہوا تو انہوں نے جواباً یہ آیت پڑھی۔ وما جعلنا لبشر من قبلک الخلد۔

۳۔ حضرت امام ابن تیمیہؒ فرماتے ہیں اگر حضرت خضر علیہ السلام بقید حیات ہوتے تو لازماً حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر آپؐ کی معیت میں کفار اور مشرکین سے جہاد کرتے۔ پیغمبر علیہ السلام نے بدر کے دن فرمایا تھا۔ اے اللہ! اگر آج یہ مٹھی بھر جماعت ختم ہو گئی تو روئے زمین پر تیری پرستش کرنیوالا کوئی نہیں ہوگا۔ اس سے معلوم ہوتا ہے اس وقت اللہ کی عبادت کرنے والے صرف یہی لوگ تھے۔ جن کو اصحاب بدر کے نام سے یاد کیا جاتا ہے۔ وہ صرف تین سو تیرہ تھے جن کے نام معروف و مشہور ہیں۔ ان میں حضرت خضر علیہ السلام کا کوئی نام نہیں۔ جس سے معلوم ہوا۔ وہ اس وقت موجود نہیں تھے۔ بلکہ خالق حقیقی سے جا ملے تھے۔

۴۔ پیغمبر علیہ السلام جن و انس کی طرف مبعوث ہوئے ہیں۔ حضرت خضر علیہ السلام کا آپؐ کے پاس آ کر بیعت نہ کرنا ان کی وفات پر دلالت کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔

واذ اخذ اللہ میثاق النبیین لما اتیتکم من کتٰب وحکمۃ ثم جاءکم رسول مصدق لما معکم لتؤمن بہ ولتنصرنہ قال ءاقررتم واخذتم علیٰ ذالکم اصری قالوا اقررنا قال فاشھدوا وانا معکم من الشھدین

"جب اللہ تعالیٰ نے تمام پیغمبروں سے عہد لیا تھا کہ آج ہم نے تمہیں کتاب و حکمت سے نوازا ہے کل اگر کوئی دوسرا رسول تمہارے پاس اسی تعلیم کی تصدیق کرتا ہوا آئے جو پہلے سے تمہارے پاس موجود ہے تو تمہیں اس پر ایمان لانا ہوگا۔ اور اس کی مدد کرنی ہوگی۔ یہ ارشاد فرمانے کے بعد اللہ تعالیٰ نے پوچھا کیا تم اس کا اقرار کرتے ہو اور اس پر میری طرف سے ذمہ داری قبول کرتے ہو انہوں نے کہا ہاں ہم اقرار کرتے ہیں اللہ تعالیٰ نے فرمایا اچھا تو گواہ رہو۔ اور میں بھی تمہارے ساتھ گواہ ہوں۔"

ابوالفضل المرسی فرماتے ہیں کہ حضرت خضر علیہ السلام وفات پا چکے ہیں۔ کیونکہ اگر زندہ ہوتے تو لازماً حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر آپؐ پر ایمان لاتے اور آپ کی اطاعت کرتے۔ حضرت محمد علیہ السلام سے حضرت موسیٰ علیہ السلام کے متعلق منقول ہے۔ "قسم بخدا اگر موسیٰ علیہ السلام زندہ ہوتے تو انہیں بھی میری اطاعت کے بغیر کوئی چارہ کار نہ تھا۔"

۵۔ اگر کسی آدم زاد کا قیامت تک زندہ رہنا صحیح ہوتا تو کم از کم قرآن مجید میں اس کا ذکر ضرور ہوتا کیونکہ یہ اللہ کی قدرت کاملہ پر دلالت کرنے والی عظیم نشانی ہے جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے ابلیس کے متعلق فرمایا کہ وہ قرب قیامت تک زندہ رہے گا۔ اگر اس کے ساتھ اپنے مقرب بندے خضرؑ کی زندگی کا ذکر بھی کر دیا جاتا تو قرآن ہر دو کی ابدی زندگی پر مشتمل ہوتا۔ لیکن ایسا نہیں ہوا۔ کیونکہ حضرت خضر علیہ السلام کی زندگی کا قطعی ثبوت نہیں۔ بلکہ ان کی موت پر قوی دلائل قائم ہیں۔

۶۔ حضرت خضر علیہ السلام کی ابدی زندگی کا عقیدہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رکھنا اللہ تعالیٰ کے ذمہ ایسی بات لگانا ہے جس کا ہمیں علم نہیں۔ ایسا کرنا بالکل ناجائز اور حرام ہے کیونکہ ان کی زندگی کا ثبوت یا تو قرآن و حدیث میں موجود ہو۔ یا کم از کم اجماع امت سے ثابت ہونا چاہیئے۔ کتاب و سنت ہمارے سامنے ہیں کسی مقام پر بھی اس قسم کا اشارہ تک نہیں ملتا اور نہ ہی کسی وقت علماء امت نے اس پر اجماع کیا ہے۔ امام ابوبکر نقاش نے اپنی تفسیر میں علی بن موسیٰ الرضاء سے روایت کیا ہے کہ حضرت خضر علیہ السلام وفات پا چکے ہیں اسی طرح ابوحیان اپنی تفسیر میں لکھتے ہیں کہ جمہور علماء حضرت خضر علیہ السلام کی وفات پر متفق ہیں "دراصل اس قسم کی بلا دلیل اور بے سروپا باتیں کرنے والے ان کے ذریعے بدعات و خرافات کا دروازہ کھولنا چاہتے ہیں تاکہ من مانی کرنے کے لئے راہ ہموار ہو سکے اور ان بے سروپا حکایات کو پھیلا کر اپنے عقائد کو تقویت دینا چاہتے ہیں۔" (بشکریہ "ترجمان الحدیث" لاہور) ماہ دسمبر ۱۹۸۲ء

سابق زعیم اعلیٰ انصار اللہ ربوہ کے اعزاز میں الوداعی پارٹی

بتاریخ ۲ فروری ۱۹۸۳ء دفتر انصار اللہ مرکزیہ کے ہال میں ساڑھے چار بجے شام سابق زعیم اعلیٰ صاحب انصار اللہ ربوہ مکرم مولوی محمد بشیر شاد صاحب اور ان کی مجلس عاملہ کے اعزاز میں الوداعی پارٹی دی گئی۔ جس میں شریک ہونے والوں میں محترم چوہدری حمید اللہ صاحب صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ مکرم چوہدری عبد القادر صاحب، قائد عمومی انصار اللہ مرکزیہ، مکرم چوہدری محمود احمد چیمہ صاحب رئیس التبلیغ انڈونیشیا مکرم میاں عبد الحی صاحب مبلغ انڈونیشیا، مکرم حسن بصری صاحب مبلغ انڈونیشیا مکرم چوہدری عبد المالک صاحب مبلغ انڈونیشیا، مکرم محمد یوسف یاسن صاحب مبلغ غانا، مکرم داؤد حنیف صاحب سابق مبلغ انچارج گیمبیا، مکرم ناصر احمد شمس صاحب مبلغ ہالینڈ، مکرم مولوی محمد صدیق صاحب گورداسپوری مبلغ انچارج سیرالیون شامل تھے۔

اکل و شرب کے بعد نئے زعیم اعلیٰ انصار اللہ ربوہ مکرم مولوی اللہ بخش صاحب صادق نے اس تقریب کی غرض و غایت مختصر الفاظ میں بیان کی۔ انہوں نے احباب سے دعا کی درخواست کی کہ اللہ تعالیٰ جملہ کارکنوں کو اعلیٰ رنگ میں کام کرنے کی توفیق عطا کرے۔

آخر میں صدر مجلس انصار اللہ مرکزیہ محترم چوہدری حمید اللہ صاحب نے دعا کرائی۔ اس طرح سے یہ مبارک تقریب اختتام پذیر ہوئی۔

معاونینِ خصوصی تحریک جدید بیرونِ پاکستان

صفِ اوّل

اس تحریک میں بیرونِ پاکستان سے جو مزید رپورٹیں ملی ہیں اس کے مطابق مندرجہ ذیل مزید دوست معاونینِ خصوصی کی صفِ اوّل میں شامل ہوئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ان کے اموال و نفوس میں برکت ڈالے اور ہر آن انکا حافظ و ناصر ہو۔ آمین۔

امریکہ: ۱۔ مکرم راجہ نصیر محمود صاحب۔
۲۔ مکرم ڈاکٹر حمید الرحمٰن صاحب
۳۔ " ڈاکٹر لئیق احمد "
۴۔ " صلاح الدین صاحب شمس
ڈنمارک: ۵۔ مکرم عبد الحلیم صاحب لون
۶۔ مکرم مسعود احمد خان صاحب
سویڈن: ۷۔ مکرم شاہد سیال صاحب
جرمنی: ۸۔ مکرم ملک محمد احسن صاحب
۹۔ مکرم ضیاء الدین بٹ صاحب
۱۰۔ " کفائت اللہ لودھی صاحب
۱۱۔ " منور احمد ناصر صاحب
۱۲۔ " نذیر احمد صاحب
۱۳۔ مکرم عارف جمال صاحب صدیقی
۱۴۔ " محمود احمد صاحب
۱۵۔ " سید محمد احمد صاحب گردیزی
۱۶۔ " چوہدری غلام اللہ صاحب
۱۷۔ " مشتاق احمد صاحب
۱۸۔ " خواجہ نصیر احمد صاحب
۱۹۔ " محمد امجد صاحب ناصر بٹ
۲۰۔ " چوہدری نور اسلم صاحب
۲۱۔ " شمس الدین صادق صاحب
۲۲۔ " منظور احمد صاحب
۲۳۔ " اعجاز احمد صاحب طارق

احمدیہ سیکنڈری سکول ایسارچر (غانا) کے نئے بلاک کا افتتاح

مکرم عبد الوہاب صاحب امیر و مشنری انچارج غانا نے یہ خوش کن رپورٹ ارسال کی ہے کہ احمدیہ سیکنڈری سکول ایسارچر ESSARKYIR کے نئے بلاک اور سٹاف کی رہائش گاہ کی تقریب افتتاح نہایت سادہ مگر پر اثر انداز میں منعقد ہوئی۔ NANA AKYIM IV پیرامانٹ چیف نے اس تقریب میں شرکت کی اور سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ کے درجات کی بلندی اور سلسلہ احمدیہ کے حق میں اس ریاست میں تعلیمی مراکز قائم کرنے پر دعا کی۔

اس سکول کی پیشہ وارانہ تعلیم و تدریس کے علاوہ سکول کے ہیڈ ماسٹر مرزا مسرور احمد صاحب نے جو ایک ماہر زراعت بھی ہیں سکول کے لئے ایک پولٹری فارم جاری کیا ہوا ہے جس سے سکول کو تقریباً ۳۶ ہزار سیڈیز کی آمدنی ہوئی ہے۔ الحمد للہ۔

(وکیل التبشیر ـــ ربوہ)

برمنگھم میں جماعتِ احمدیہ کی مساعی

مکرم مرزا نصیر احمد صاحب مبلغ برمنگھم

● دسمبر کے آخری ہفتہ میں برمنگھم کی سنٹرل لائبریری میں کتاب THE MESSAGE OF ISLAM مصنفہ چوہدری محمد ظفر اللہ خاں صاحب کی دو صد کاپیاں بغرض تقسیم کاؤنٹر پر رکھوائیں۔

● جنوری کے پہلے ہفتہ میں برمنگھم میں واقع ایک نہایت ہی مشہور رومن کیتھولک کالج NEWMAN COLLEGE کو تقریباً ۵۵ پونڈ کی کتب اور قرآن کریم کے نسخے فروخت کئے۔ کالج کے افریقن اینڈ ایشین سنٹر کے انچارج سے مکرم مطیع اللہ صاحب درد کے تعاون سے رابطہ کیا اور انہیں احمدیہ لٹریچر خریدنے کی تحریک کی چنانچہ پچپن پونڈ کی کتب انہیں بہم پہنچائی گئیں۔

● اسی روز کالج میں رومن کیتھولک پادریوں کی ایک بین الاقوامی میٹنگ بھی منعقد ہو رہی تھی جس میں شمولیت کے لئے اٹلی اور دوسرے ممالک سے پادری آئے ہوئے تھے۔ اس میٹنگ میں ڈیڑھ صد کے قریب نمائندگان کی شرکت متوقع تھی چنانچہ THE MESSAGE OF ISLAM کی دو دو کاپیاں ہر نمائندہ کو دینے کے لئے کانفرنس کی استقبالیہ کو دیں اس کے علاوہ WHAT IS AHMDIYYAT اور ISLAM AND ITS MESSAGE کی بھی دو دو کاپیاں مہیا کی گئیں چند پادری جو اس وقت تک پہنچ چکے تھے انہیں ہم نے خود یہ کتاب دی۔ سیرالیون میں مسنگبی کے علاقہ کے ایک پادری وہاں ہمارے ہسپتال کے زیر علاج رہ چکے تھے اور احمدیت سے خوب متعارف تھے۔ انہوں نے ہماری گفتگو میں بہت دلچسپی کا اظہار کیا۔

عورتوں کو نصیحت

سیدنا حضرت مسیح موعود نے ایک مقام پر عورتوں کو نصیحت فرمائی ہے، ہماری بہنیں اس پر توجہ کریں فرمایا:۔

"عورتوں میں ایک خراب عادت یہ ہے کہ وہ بات بات میں مردوں کی نافرمانی کرتی ہیں۔ اور اُن کی اجازت کے بغیر ان کا مال خرچ کر دیتی ہیں۔ اور ناراض ہونے کی حالت میں بہت کچھ بُرا بھلا ان کے حق میں کہہ دیتی ہیں۔ ایسی عورتیں اللہ اور رسول کے نزدیک لعنتی ہیں۔ ان کا نماز اور روزہ اور کوئی عمل منظور نہیں۔ اللہ تعالیٰ صاف فرماتا ہے کہ کوئی عورت نیک نہیں ہو سکتی جب تک خاوند کی پوری پوری فرمانبرداری نہ کرے اور دلی محبت سے اس کی تعظیم نہ بجا لائے۔ اور پس پشت اس کے لیے اس کی خیر خواہ نہ ہو۔ اور پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ عورتوں پر لازم ہے کہ مردوں کی تابعداری کریں۔ ورنہ انکا کوئی عمل منظور نہیں۔ اور نیز فرمایا ہے۔ کہ اگر غیر خدا کو سجدہ کرنا جائز ہوتا تو میں حکم کرتا کہ عورتیں اپنے خاوندوں کو سجدہ کریں۔ اگر کوئی عورت اپنے خاوند کے حق میں بدزبانی کرتی ہے یا انانیت کی نظر سے اُسے دیکھتی ہے اور حکم ربانی سُن کر بھی باز نہیں آتی تو وہ لعنتی ہے۔ خدا اور رسول اس سے ناراض ہیں۔"

(الحکم ۳۰ جون ۱۹۰۵ء)

(مرسلہ: عبد المالک نمائندہ خالد، تشحیذ لاہور)

نواں گھوڑ دوڑ ٹورنامنٹ

نواں گھوڑ دوڑ ٹورنامنٹ مجلس خیل اللہ مرکزیہ کے زیر اہتمام مورخہ ۱۱-۱۲-۱۳ مارچ ۱۹۸۳ء کو مرکز سلسلہ ربوہ میں منعقد ہوگا۔ سواران ابھی سے تیاری شروع کر دیں اور قائدین اضلاع کوشش فرمائیں کہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں گھوڑے اور سوار شامل ہوں۔

(مہتمم صحت جسمانی مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پاکستان کے طول و عرض میں

مختلف مقامات پر جلسہ سیرت النبیؐ کا انعقاد

گذشتہ ماہ جہاں مختلف جماعتوں میں مردوں کی طرف سے سیرت النبیؐ کے موضوع پر جلسے منعقد کئے گئے وہاں مستورات نے اپنے الگ جلسے منعقد کر کے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مقام، شان اور سیرت کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی لجنات اماء اللہ کی طرف سے اس قسم کے جلسوں کی جو رپورٹیں موصول ہوئی ہیں۔ ان میں سے بعض کا خلاصہ درج ذیل ہے۔

لجنہ چک ۱۲۷ ج بہلولپور ضلع فیصل آباد بتاریخ ۱۴/۱/۸۳

مکرمہ عابدہ رفیق صاحبہ صدر لجنہ کی زیر صدارت جلسہ سیرۃ النبیؐ میں تلاوت و نظم کے بعد "آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کا مشکلات میں توکل علی اللہ" ۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا جود و سخا اور آپؐ کا دشمنوں سے حسن سلوک" کے عناوین پر بالترتیب مکرمہ بیگم چوہدری رفیق احمد صاحبہ، مبشرہ عفت صاحبہ و صدر لجنہ نے اظہار خیال فرمایا۔

لجنہ نوشہرہ کینٹ مورخہ ۹۔ جنوری کو لجنہ نوشہرہ کینٹ کے زیر اہتمام جلسہ میں مکرمہ سکینہ صاحبہ صدر لجنہ ڈاکٹر امۃ الحسیب صاحبہ۔ شازیہ بخاری صاحبہ۔ فوزیہ ملک صاحبہ اور امۃ الحمید صاحبہ نے بالترتیب بعنوان "آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت، اسوۂ حسنہ، رحمۃ للعالمین عورتوں پر احسان" پر تقاریر کیں۔ ایک غیر از جماعت بہن نے بھی اس جلسہ میں شرکت کی۔ دوران جلسہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں خوش الحانی سے نظمیں بھی پڑھی گئیں۔

لجنہ ساہیوال مکرمہ رضیہ سلطانہ بیگم۔ ملک خدا بخش صاحب (قائمقام صدر لجنہ) کی زیر صدارت جلسہ سیرۃ النبیؐ صلی اللہ علیہ وسلم میں درج ذیل عناوین پر تقاریر ہوئیں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے طبقہ نسواں پر احسانات، حقیقی عشق رسولؐ اور توکل علی اللہ۔ نظمیں اور نعتیں بھی پڑھی گئیں۔

لجنہ چک ۳۳ ج ضلع سرگودھا لجنہ چک ۳۳ ج کے زیر اہتمام جلسہ سیرۃ النبیؐ میں مکرمہ شمیم چیمہ صاحبہ۔ فاخرہ باجوہ صاحبہ۔ فوزیہ اسلم صاحبہ نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت طیبہ کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔ غیر از جماعت بہنیں بھی مدعو تھیں۔

لجنہ کھرپا ضلع سیالکوٹ مورخہ ۱۰۔ جنوری کو جلسہ سیرۃ النبیؐ تلاوت قرآن پاک سے شروع ہوا جو مکرمہ نصرت بانو صاحبہ نے کی مکرمہ سلمیٰ ناز صاحبہ۔ بشریٰ خانم صاحبہ۔ راحیلہ کوثر صاحبہ نے موقع کی مناسبت سے مضامین مستورات کو پڑھ کر سنائے۔ دوران کارروائی نعتیں اور نظمیں خوش الحانی سے پڑھیں۔ پچاس غیر از جماعت مستورات نے بھی جلسہ میں شرکت کی۔ دعا کے ساتھ جلسہ برخاست ہوا۔

گمشدہ رسید بک

ایک عدد رسید بک ۸۸۲۸ صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان جس کی رسید ۱ تا ۲۸ استعمال شدہ ہیں۔ جماعت احمدیہ راولپنڈی شہر سے گم ہو چکی ہے اگر کسی دوست کو اس کا علم ہو جائے تو نظارت بیت المال آمد کو اطلاع دے کر ممنون فرماویں۔

(ناظر بیت المال آمد ـــــ ربوہ)

اعلان نکاح

میرے بیٹے عزیزم خالد محمود ناصر کا نکاح ہمراہ عزیزہ امۃ الحفیظ صاحبہ بنت مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب حافظ آبادی درویش قادیان بعوض مبلغ چھ ہزار روپیہ حق مہر مکرم عبد المالک خان صاحب ناظر اصلاح و ارشاد صدر انجمن احمدیہ ربوہ نے مورخہ ۲۹ دسمبر ۱۹۸۲ء بمقام مسجد مبارک ربوہ میں پڑھا۔

احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جانبین کے لئے خیر و برکت کا موجب بنائے۔ عزیزہ امۃ الحفیظ صاحبہ مکرم مولوی میاں محمد مراد صاحب مرحوم آف پنڈی بھٹیاں کی پوتی اور عزیزم ڈاکٹر خالد محمود ناصر مولوی صاحب موصوف کے نواسے ہیں۔

غلام رسول عابد سابق درویش
دار الصدر غربی ربوہ

دعائے مغفرت

● جماعت احمدیہ سمندری کے ایک نو احمدی دوست بابا محمد مسکین صاحب جو کچھ دن پہلے نماز فجر کے بعد گھر جاتے ہوئے ٹرک کے حادثہ میں شدید زخمی ہو گئے تھے۔ ۲۰۔ جنوری ۱۹۸۳ء کو بوقت ۹ بجے صبح ڈسٹرکٹ ہسپتال فیصل آباد میں انتقال فرما گئے۔ انا للہ و انا الیہ راجعون ط

ان کے غیر احمدی ورثاء ان کی میت تدفین کے لئے اپنے گاؤں چک ۲۱۸ گ ب لے گئے ہیں۔

حضور پر نور نے خاکسار کی درخواست پر از راہ شفقت مرحوم کی نماز جنازہ پڑھائی۔ احباب جماعت سے انکی مغفرت اور بلندی درجات کے لئے درخواست دعا ہے۔

(محمد اکرم عمر مربی سلسلہ سمندری)

لجنات کے لئے ضروری اعلان

آل پاکستان لجنہ اتھلیٹکس انشاء اللہ ۲۶۔ ۲۷ فروری بروز ہفتہ، اتوار ربوہ میں منعقد ہو رہی ہے۔ اس موقعہ پر ابتدائی طبی امداد کا جو تحریری امتحان ہوگا اس کے لئے عنوانات درج ذیل ہیں۔

ہاتھ، سر اور گھٹنے کی مرہم پٹی۔ ہڈی کا ٹوٹنا۔ ہڈی کا اترنا۔ موچ۔ زخم۔ جریان خون۔ نکسیر پھوٹنا۔ بے ہوشی۔ جلنا اور جھلسنا۔ کان اور آنکھ میں کسی چیز کا پڑ جانا۔ کتے۔ بھڑ۔ اور شہد کی مکھی کا کاٹنا۔ تیز بخار۔ سن سٹروک وغیرہ وغیرہ ان حادثات کے فوری علاج سے متعلق سوالات ہوں گے۔

نیز عہدیداران سے گزارش ہے کہ ۱۵ فروری سے قبل تمام کھلاڑیوں کے نام دفتر لجنہ مرکزیہ میں ضرور پہنچ جائیں۔ جس جس لجنہ نے گزشتہ سال شیلڈ حاصل کی تھی بحفاظت واپس پہنچا دیں۔

(سیکرٹری صحت جسمانی مرکزیہ ربوہ)

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

جماعت احمدیہ جاپان کے وعدوں میں ۲۱ گنا اضافہ

مکرم عطاء المجیب صاحب راشد نے جاپان سے اطلاع دی ہے کہ حضور کے ارشاد کی روشنی میں تحریک کرنے پر احباب جماعت نے نئے وعدے کئے اور وعدوں میں اضافہ بھی۔ اس طرح وعدہ کی رقم ۶۰ ہزار ین سے بڑھ کر تیرہ لاکھ سے زائد ہو گئی۔ الحمد للہ علیٰ ذالک۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء۔

اللہ تعالیٰ سب وعدہ کنندگان کے اموال و نفوس میں برکت ڈالے اور ادائیگی کی توفیق بخشے۔ آمین۔

وعدوں میں اضافہ کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نام	سابقہ وعدہ	نیا وعدہ
مکرم عطاء المجیب صاحب راشد	۵۰۰۰ ین	۵۰،۰۰۰ ین
" محمد جمال صاحب	۱۰،۰۰۰ "	۷۵،۰۰۰ "
" ملک منیر احمد صاحب	۱۰،۰۰۰ "	۲۵،۰۰۰ "
" ملک رفیع احمد صاحب	۱۰،۰۰۰ "	۱،۰۰،۰۰۰ "
مکرمہ قانتہ شاہدہ صاحبہ اہلیہ عطاء المجیب صاحب راشد	—	۵۰،۰۰۰ "
" عطیہ صادقہ صاحبہ بنت " "	—	۵،۰۰۰ "
" عطیہ بشریٰ صاحبہ " " "	—	۵،۰۰۰ "
" عطیہ ساجدہ صاحبہ " " "	—	۵،۰۰۰ "
مکرم عطاء المنعم صاحب ابن " " "	—	۵،۰۰۰ "
" مغفور احمد منیب صاحب	—	۱،۱۲،۵۰۰ "
" شاہد رضوان خاں صاحب	—	۹۰،۰۰۰ "
" مبشر احمد زاہد صاحب	—	۱،۲۰،۰۰۰ "
" جاوید نجیب صاحب	—	۱،۰۰،۰۰۰ "
" مرزا مظفر احمد صاحب	—	۱،۵۰،۰۰۰ "
" محمد اسلم صاحب منیر	—	۱،۵۰،۰۰۰ "
" محمد اقبال صاحب		۱،۴۶،۰۰۰ "
" سید رفیق احمد صاحب		۱۵،۰۰۰ "
(وکیل صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)	میزان/	۱۳،۰۳،۵۰۰ ین

درخواست دعا:۔ میری والدہ محترمہ کو کافی عرصہ سے دل کی تکلیف ہے گذشتہ دنوں دل کا دوبارہ حملہ ہو گیا تھا۔ جس کی وجہ سے ان کی صحت کافی کمزور ہو گئی ہے احباب جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ میری والدہ صاحبہ کو کامل صحت عطا کرے۔

(منور احمد ابن نصیر احمد سول لائن گل روڈ گوجرانوالہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جائزہ سہ ماہی رپورٹ شعبہ تعلیم لجنہ مرکزیہ

سالِ رواں کی پہلی سہ ماہی کی رپورٹ حسب ذیل ہے۔

جن لجنات کی طرف سے اکتوبر، نومبر اور جنوری ۸۳ء کی رپورٹیں ۱۸ تک وصول ہوئیں ان کے نام یہ ہیں۔

ربوہ، چنیوٹ۔ احمد نگر۔ فیصل آباد۔ شاہ تاج شوگر ملز۔ نصیرہ۔ لالہ موسیٰ۔ خوشاب۔ منگرڈیل۔ چک ۹ پنیار۔ ملتان۔ وہاڑی۔ چاہ شیخواہ۔ گکھڑ منڈی۔ چک چٹھہ۔ بہوڑو چک۔ کھرپا۔ سلہوکی۔ فیکٹری ایریا شاہدرہ۔ قصور۔ گوجر خاں۔ تربیلہ ڈیم۔ مبارک باد۔ بشیر آباد۔ ٹنڈو غلام علی۔ جیکب آباد۔

یہ کل ۲۶ لجنات ہیں۔ یہاں اُن لجنات کے نام نہیں لکھے گئے۔ جن کی طرف سے رپورٹ تو دفتر میں وصول ہوئی مگر اُن میں شعبہ تعلیم کی رپورٹ درج نہیں تھی۔

جن لجنات کی طرف سے دو ماہ کے کام کی رپورٹ ملی اُن کے نام یہ ہیں:۔

جھنگ صدر۔ لالیاں۔ چک ۵۶۵ گ ب۔ چک سکندر۔ سرگودھا۔ جھیرہ۔ چک منگلا۔ چک ۸۷ شمالی۔ چک ۸۷ شمالی۔ لودھراں۔ گوجرانوالہ۔ وزیر آباد۔ کولو تارڑ۔ شیخوپورہ۔ ننکانہ صاحب۔ کوٹ عبدالمالک۔ فتح کلاس۔ سیالکوٹ۔ کوٹ آغا خاں۔ مالو کے بسلی۔ دریاپور۔ لاہور۔ راولپنڈی۔ سانگھڑ گوٹھ فتح پور۔ سکھر۔ ڈھکی۔ کروندی۔ نواب شاہ۔ باندھی۔ حیدر آباد۔ کوئٹہ۔ نفیس نگر فارم۔ محمد آباد۔ محمود آباد۔ ناصر آباد۔ بنی سر روڈ۔

چک ۹۴ جنوبی۔ یہ کل ۳۸ لجنات ہیں۔

اب تک صرف ایک ماہ کے کام کی رپورٹ بھجوانے والی لجنات کے نام یہ ہیں۔

جل بھٹیاں۔ چک ۹۶ گ ب۔ راجن پور۔ سعد اللہ پور۔ معین الدین پور۔ مونگ۔ چک ۹۹ شمالی۔ ہلال پور۔ تخت ہزارہ۔ جہلم۔ حافظ آباد۔ ساہیوال۔ اوکاڑہ کینٹ۔ سانگلہ ہل۔ کوٹ سوہندہ۔ چک ریتاں۔ نانک منڈی۔ شاہ کوٹ۔ نارووال۔ معراچکے۔ اسلام آباد۔ بستی بابا اللہ بخش۔ ڈیرہ غازیخاں۔ چک ۲۲۳/۹ ج۔ چک ۲۳/۵.ن.ڈ۔ چک ۱۶۱ مراد۔ مورو۔ دوڑ۔ انور آباد۔ کنری۔ گوٹھ علم دین۔

نومبر اور دسمبر میں اُن تمام لجنات کو خطوط لکھے گئے ہیں جن کا کام نامکمل تھا۔

ایسی تمام لجنات کی صدر اور سیکرٹریوں سے درخواست ہے کہ وہ نئے لائحہ عمل کو غور سے پڑھیں۔ اس کے مطابق کام کریں اور رپورٹ ارسال کریں۔

(سیکرٹری تعلیم لجنہ مرکزیہ۔ ربوہ)

پتہ درکار ہے

مندرجہ ذیل موصیان/موصیات کا موجودہ پتہ درکار ہے اگر موصیان/موصیات خود یہ اعلان پڑھیں یا کسی اور دوست کو ان کے پتہ کا علم ہو تو دفتر ہذا کو اطلاع دی جاوے کیونکہ وصیت کے بارہ میں ان سے خط و کتابت کرنی ہے۔

رسول بی بی صاحبہ زوجہ چوہدری محمد شریف صاحب وصیت نمبر ۳۵۵۳ سابق سکونت بھاگو بھٹی ضلع سیالکوٹ ● نذیر بیگم صاحبہ اہلیہ شیخ احمد علی صاحب سابق اسٹیشن ماسٹر وصیت نمبر ۳۹۵۵ سابق سکونت ۸/۲ کوچہ دلفزا ۳۹ گڑھی شاہو لاہور ● حمیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ ظہیر احمد صاحب وصیت نمبر ۴۵۲۰ سابق سکونت مکان نمبر ۳۷۰۔ ۸ گلی نمبر ۸ محلہ وارث خان راولپنڈی ● محمد عبد اللہ صاحب ولد وریام صاحب وصیت نمبر ۴۸۶۰ سابق سکونت محمد آباد اسٹیٹ براستہ ٹاہلی ضلع تھرپارکر ● غلام فاطمہ صاحبہ اہلیہ شیخ سردار علی صاحب وصیت نمبر ۴۹۵۱ سابق سکونت چک نمبر ۴۱۶ ج ب سوڈھی ڈاکخانہ مہدی آباد براستہ گوجرہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ۔ مختار بیگم صاحبہ اہلیہ شیخ نثار احمد صاحب بلاک ۲ مکان نمبر ۵۰۹ سرگودھا وصیت نمبر ۹۱۵ ● غلام فاطمہ صاحبہ زوجہ عبدالرحمان صاحب وصیت نمبر ۹۲۱۵ سابق سکونت سمراء ڈاکخانہ لودھراں ● اللہ الحفیظ صاحبہ زوجہ محمد رفیق صاحب وصیت نمبر ۴۰۹۸ سابق سکونت کلاس والہ ضلع سیالکوٹ آمنہ بیگم صاحبہ اہلیہ محمد لطیف صاحب وصیت نمبر ۹۶۷۱ سابق سکونت تلونڈی کھجور والی ضلع گوجرانوالہ۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

پلاٹ برائے فروخت

محلہ دارالصدر غربی میں نزد چوہدری شاہنواز دو کنال کا ایک انتہائی موزوں پلاٹ فروخت کرنا مطلوب ہے۔ خواہشمند احباب فوری رابطہ کریں

چوہدری عبدالمجید وڑائچ ایڈووکیٹ
ربوہ

فارم تشخیص آمد کے بارہ میں ضروری اعلان

محترم امراء کرام و صدران و سیکرٹریان مال جماعتوں کے بجٹ بھجواتے وقت بعض اوقات مجوزہ بجٹ فارم کی پورے طور پر خانہ پُری نہیں فرماتے۔ خانہ نمبر ۱۰۰۹ بالعموم خالی چھوڑ دیا جاتا ہے خانہ نمبر ۹ میں زمیندار احباب کے بارہ میں معین طور پر درج ہونا چاہیئے کہ کتنے ایکڑ اراضی ہے۔ نہری ہے۔ چاہی ہے یا بارانی ہے۔ مملوکہ ہے یا ٹھیکہ یا بٹائی پر ہے۔ نیز خانہ کیفیت (نمبر ۱۰) میں براہ کرم درج فرمایا جائے کہ اگر آپ کے ہاں ٹھیکہ پر یہ اراضی دی جائے تو فی ایکڑ یا فی مربع شرح ٹھیکہ کیا ہے۔ ملازم احباب کے سامنے خانہ کیفیت میں نام عہدہ یا نوعیت ملازمت کے بارہ میں اندراج ہونا چاہیئے۔ تجارت پیشہ احباب کے بارہ میں انکے کاروبار کی نوعیت کا ذکر ہونا چاہیئے۔ مکمل کوائف موصول ہونے پر ہی معلوم ہو سکتا ہے کہ بجٹ صحیح آمد پر تشخیص ہوا ہے اور بجٹ کی منظوری میں سہولت رہتی ہے۔ ورنہ بار بار خط و کتابت کرنی پڑتی ہے۔ امید ہے متعلقہ عہدیداران اس امر کو ملحوظ رکھ کر ممنون فرمادیں گے۔ ہر دو مد کی اصل آمد کا اندراج ہونا چاہیئے اور اس پر شرح کے مطابق بجٹ بننا چاہیئے۔

(ناظر بیت المال آمد ربوہ)

شکریہ احباب

محترم بھائی جان سید محمد عبد اللہ شاہ صاحب ریٹائرڈ ہیڈ ماسٹر مہدی آباد گوجرہ کی وفات حسرت آیات پر جن احباب نے ہم سوگواروں سے بذریعہ ڈاک یا خود تشریف لاکر اظہار تعزیت فرمایا ہے میں اُن سب حضرات و خواتین کا تہ دل سے شکر گزار ہوں۔ مرحوم جماعت احمدیہ گوجرہ کے ایک معزز اور صاحب علم بزرگ تھے۔ صوم و صلوٰۃ کے پابند اور باقاعدگی سے تہجد گزار تھے۔

مرحوم کی وفات کی خبر ملتے ہی مقامی جماعت کے ہر مرد و زن کو دلی صدمہ پہنچا اور محترم چوہدری عبدالقادر امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ اور مکرم مربی سلسلہ مولوی محمد ادریس صاحب شاہد کے علاوہ مقامی مجلس عاملہ کے معزز اراکین نے اور خدام الاحمدیہ نے ہمارے ہاں پہنچ کر نہ صرف ہمارے گہرے غم میں شرکت کی۔ بلکہ تجہیز و تکفین اور دیگر امور میں دل و جان سے ہماری معاونت فرما کر آپس میں دُکھ بانٹنے کی ایک مثال قائم کی۔ حکیم چوہدری مقبول احمد صاحب سیکرٹری مال کے ہم شکر گزار ہیں کہ وہ اس روز رات بھر ہمارے ساتھ جاگتے رہے اور مرحوم و مغفور کے غسل و کفن کے انتظامات میں ہماری رہنمائی فرماتے رہے۔ اللہ تعالیٰ ایسے تمام دوستوں کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ آمین۔

(سید احسن اسمٰعیل صدیقی۔ چراغ منزل۔ گوجرہ)

"الفضل" ایک روحانی نہر ہے جس سے ہر احمدی گھرانے کو اپنی روحانی پیاس بجھانے کا ذریعہ بنانا چاہیئے

اگر آپ نوجوان ہیں

● تعلیم یافتہ ● ذہین ● صحت مند ● محنتی ● پرعزم ● اور کچھ بن کر دکھانے کے خواہش مند ہیں تو ایک ترقی پذیر ادارہ آپ کا خیر مقدم کرتا ہے

★ انتظامیہ میں ★ سیلز سٹاف میں ★ پروڈکشن میں۔

مکمل کوائف کے ساتھ درخواستیں ۱۵ فروری تک بھجوائیں۔ ذاتی ملاقات زیادہ بہتر ہے

مینجنگ ڈائریکٹر
کیور ٹیومیڈیسن کمپنی ربوہ فون ۶۰۶/۶۰۷

انشاء اللہ العزیز

حضرت حکیم نظام جان کے فرزند و جانشین

حکیم عبد الحمید صاحب اعوان

مشہور دواخانہ چوک داتہ زیدکا

جو مستقل طور پر کام کر رہا ہے

میں ۱۵ فروری کو حاضر ہوں گے

مینیجر: مشہور دواخانہ چوک داتہ زیدکا نارووال مریدکے روڈ ضلع سیالکوٹ

ماہنامہ "انصار اللہ" کا مطالعہ آپ کیلئے مفید ہے اس کی خریداری قبول فرمائیں ● سالانہ چندہ ۱۵ روپے ● مینیجر ماہنامہ انصار اللہ ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حکومتِ پنجاب اور ٹاؤن کمیٹی
ربوہ
سے علیحدہ علیحدہ منظور شدہ

مسجد اقصیٰ

مسجد اقصیٰ سے ڈیڑھ فرلانگ کے فاصلے پر۔ ساہیوال روڈ پر واقع

۹۶ پلاٹ

ہر پلاٹ کے سامنے پختہ نالیوں کی تعمیر قیمت میں شامل ہے

ربوہ کی واحد سکیم

جس کی منظوری حکومت پنجاب اور ٹاؤن کمیٹی ربوہ دونوں سے علیحدہ طور پر حاصل کی گئی ہے اور جس میں پختہ سڑکیں تعمیر ہو چکی ہیں۔

- میٹھا پانی - زرخیز زمین
- قواعد کے مطابق نقشہ منظور کروا کے دینا ہماری ذمہ داری ہے۔

سب سے پہلی سکیم

جس میں

- پختہ سڑکیں مکمل ہو چکی ہیں
- سڑکوں کے دونوں طرف سایہ دار درخت لگ چکے ہیں۔
- بجلی کی سپلائی بہت جلد جاری ہونے والی ہے۔

رابطہ کے لیے

انس مارکیٹ ربوہ

احمد اسٹیٹس رجسٹرڈ

فون دفتر ۵۳۵ فون رہائش ۴۳۶